نہ ہو سنسناتے بگولوں کا شاکی    سرابی ہے سیلاب کی ہولناکی
ازل سے سہی پیکر اشتراکی    تری روح نوری ہے اور جسم خاکی
حقائق کے پردے اُٹھاتا چلا چل
دریدوں میں کشتی بڑھاتا چلا چل

اگر تجھ میں ایثار کی خو نہیں ہے    عزائم پہ ایمان و قابو نہیں ہے
یقیں کامل و روح یکسو نہیں ہے    خدا کی قسم سب ہیں اور تُو نہیں ہے
فلک بوس نعرے لگاتا چلا چل
حقائق کے پردے اٹھاتا چلا چل

بڑھاپے کو زورِ جوانی عطا کر    جوانی کو شعلہ فشانی عطا کر
تھکے زلزلوں کو روانی عطا کر    روانی کو ایذا رسانی عطا کر
سفاہت کے ایوان ڈھاتا چلا چل
فلک بوس نعرے لگاتا چلا چل

---

سید محمد ذوالکفل بخاری:

# حقِ ہمسائیگی

## بھارت سرکار کی تیرہ باطنی کے نام

مجھے یہ دُکھ ہے    کہ زندگانی
کہ تیرے آنگن میں    حسین تر ہے
سکھ بنسریا کیوں بج رہی ہے؟    مجھے یہ دُکھ ہے۔!
امن شگوفے کیوں کھل رہے ہیں؟    میں کیسے مانوں تو معتبر ہے؟
سکون، راحت، یہ پیار الفت؟    یہ میرا حق ہے
سرور و فرحت یہ شادمانی؟    یہ میرا دُکھ ہے

# صیہونی منصوبے ناولوں کے رنگ میں

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہٗ لکھنؤ

صیہونیت کے طرزِ عمل سے گہری واقفیت رکھنے والے لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ اس کے قائدین اپنے بعض منصوبوں کی کچھ جھلک پہلے ناولوں اور فلموں وغیرہ کے ذریعے پیش کرتے ہیں۔ اس سے ان کے پیشِ نظر کئی مصلحتیں ہوتی ہیں۔ ۷۷ء میں جب کہ شاہ ایران اپنے دورِ حکومت کے نقطۂ عروج پر تھا کہ اچانک مغربی بازاروں میں ایک ناول "دی کرائسس آف ۷۹ء" کے نام سے آیا۔ اس میں یہ دکھایا گیا کہ عراق نے شط العرب پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لئے اہواز اور اباداں وغیرہ پر حملہ کر دیا ہے۔ سعودی عرب اور دوسرے عرب ممالک عراق کی امداد پر کمربستہ ہو گئے ہیں۔

ایران نے عراق پر جوابی حملہ کر کے اس کے جنوب مشرقی علاقے پر قبضہ جمالیا ہے اور پھر خلیج کی دوسری ریاستوں اور سعودی عرب پر بھی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ یہاں تک کہ پورے خلیجی علاقے میں ایٹمی تابکاری پھیلنے سے زبردست جانی اور مالی تباہی پھیل جاتی ہے۔

یہ کتاب ۷۷ء میں چھپی تھی، اس کے تین سال بعد جنگ چھڑی جو کسی طرح ختم ہونے کو نہیں آتی اور ابھی اس کے ختم ہونے کی توقع کرنا اپنی ناواقفی کا ثبوت دینا ہے۔

اس کتاب کے بارے میں ڈیلی ٹیلیگراف نے اپنے تبصرہ میں لکھا تھا کہ "یہ ہے تو ناول ہی مگر کل کلاں یہ کمر توڑ دینے والی حقیقت کا روپ دھار سکتا ہے"

اس کے بعد ایک اور ناول (دی مہدی) کے نام سے منظرِ عام پر آیا جس میں دکھایا گیا کہ امریکہ، روس اور برطانیہ کی مشترکہ منصوبہ بندی سے ایک ایجنٹ "ابوقادر" کو مکہ معظمہ میں حج کے موقع پر مہدی بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔

حال ہی میں ایک ناول HOLY OF THE HOLIES (مقدس ترین) کے نام سے سامنے آیا ہے اسے برطانیہ کی مشہور "گراناڈا پبلشنگ کمپنی" نے شائع کیا ہے۔ اس میں اسلام کو کینسر کا نام دیا گیا ہے جس کے وجود سے کرۂ ارضی کو نجات دلانے کے لئے ایک مہیب آپریشن کا منصوبہ